روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 20 نومبر 2003ء 24 رمضان 1424 ہجری 20 نبوت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 266

اعتکاف کی سنت

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو وفات دے دی تو آپ کی ازواج بھی اعتکاف کرتی رہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر حدیث نمبر 1886)

رضائے باری تعالیٰ کی خاطر حلال چیزیں بھی چھوڑنی چاہئیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پر معارف ارشاد

افطار کا مضمون آپ سب سمجھتے ہیں ہر روز افطاری کرتے تھے اور افطاری کی طرف نگاہیں بعض دفعہ لگی رہتی تھیں کہ کب افطاری ہو۔ بعض دفعہ بہت کمزوری ہو جاتی ہے لوگوں کو کہتے ہیں افطاری ہو تو کچھ جان میں جان آئے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک مہینہ روزوں کا شمار کر کے اس عید کو افطار کے دور کے آغاز میں رکھ دیا۔ ایک پہلو سے مہینے کے آخر پر ہے اور ایک پہلو سے اگلے مہینوں کے آغاز میں ہے یعنی مراد یہ ہے کہ پورا ایک مہینہ تم نے دراصل اپنے اوپر ایسی پابندیاں بھی عائد کر دیں جو عام مہینوں میں تم پر عائد نہیں تھیں اور محض رضائے باری تعالیٰ کی خاطر تم نے حلال چیزیں بھی اپنے اوپر حرام کئے رکھیں۔ کچھ گھنٹے، کچھ ساعتیں اس مہینے میں ایسی بھی آتی رہیں جبکہ وہ سب چیزیں جو روزے کے دوران ہم نے اپنے اوپر حرام کر دی تھیں وہ دوبارہ حلال کر دی گئیں مگر پھر بھی سارے مہینے کو روزوں کا مہینہ ''ماہ صیام'' قرار دیا گیا ہے۔ اور بعد کے آنے والے مہینوں کا تعلق افطار سے باندھا گیا ہے اور یہ عید الفطر اسی بات کا پیغام ہے۔

اس میں ایک خاص پیغام ہے مومنوں کے لئے کہ دیکھو اللہ تعالیٰ تم پر کتنے احسان فرماتا ہے۔ تم نے جو افطار کا وقت گزارا تھا وہ بھی خدا نے صیام میں شامل فرمالیا ہے۔ سارے مہینے کو صیام کا مہینہ قرار دے دیا ہے۔ پس چونکہ تم نے اللہ کی رضا کی خاطر روزے کھولے تھے اس لئے روزہ کھولنے کا دور بھی، خدا کے حساب میں تمہارے حق میں روزے کا دور ہی شمار ہو رہا ہے اور اب وہ مہینے آ رہے ہیں جو افطار کے مہینے ہیں۔ اس خوشی کے پیغام کے ساتھ ایک انذار بھی تو وابستہ ہے۔ افطار کس چیز کا؟ حلال چیزوں کا۔ حرام کا نہیں۔ پس اگر سارا مہینہ تم نے محنت کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کمائے اس کی خاطر حلال چیزیں چھوڑ کر بھی۔ تو جب افطار کا دور آیا ہے تو حرام چیزوں کے لئے افطار کا دور نہیں آیا محض حلال چیزوں کے لئے افطار کا دور آیا ہے۔ پس پہلے کے مقابل پر یہ نئی زندگی مختلف ہونی چاہئے۔ رمضان سے پہلے جب ہم نے پوری تربیت حاصل نہیں کی تھی بسا اوقات اپنی کم فہمی کی وجہ سے یا کمزوری کی وجہ سے، کسی مجبوری کے باعث سمجھ لیں ہم گناہوں پر بھی منہ مارتے رہے۔ وہ چیزیں بھی ہمیں پسند رہیں جو خدا کو ناپسند ہیں۔ وہ چیزیں بھی ہم استعمال کرتے رہے جن کے متعلق منع تھا کہ تم نے استعمال نہیں کرنی اور ناجائز اور ناحق طور پر ان کی لذتیں حاصل کرتے رہے۔ تو یہ جو دور تھا یہ رمضان سے پہلے کا دور ہے۔ رمضان نے ہمیں سکھایا کہ تم کیا کرتے ہو خدا کا خوف کرو۔ حرام چیزیں تو درکنار تمہیں رضائے باری تعالیٰ کی خاطر، یار کا دل جیتنے کے لئے، حلال چیزیں بھی اس کی خاطر چھوڑنی چاہئیں۔ یعنی ان آراموں کو ترک کر دینا چاہئے جن کی طلب میں انسان ہمیشہ سرگرداں رہتا ہے۔ اس لئے کہ خدا راضی ہو جائے۔ پس جن باتوں سے خدا راضی ہو انہیں قبول کر لینا اور جن باتوں سے خدا راضی نہ ہو انہیں ترک کر دینا یہ وہ جہاد ہے جس میں ہمیں رمضان کے مہینے میں خصوصیت کے ساتھ تربیت دی جاتی ہے۔ پس ایک مہینہ تربیت پالینے کے بعد اگر ہم واپس پھر اسی جگہ پہنچ جائیں جہاں سے سفر اختیار کیا تھا تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس جگہ نہیں پہنچیں گے اس سے ادنیٰ جگہ میں پہنچیں گے۔ اس سے بھی کم تر مقام پہ گر جائیں گے۔ پس یہ لازم ہے کہ ہم جو کچھ سیکھیں اگر سب کچھ قائم نہ رکھ سکیں تو کچھ نہ کچھ ضرور رکھیں۔ ورنہ جو کچھ ہم نے پہلے حاصل کیا تھا وہ بھی ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

(الفضل 4/ جنوری 2000ء)

وصیت اور دائمی ثواب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''چونکہ آسمانی نشانوں اور بلاؤں کے دن قریب ہیں اس لئے خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسے وقت میں وصیت لکھنے والا بہت درجہ رکھتا ہے۔ جو امن کی حالت میں وصیت لکھتا ہے اور اس وصیت کے لکھنے میں جس کا مال دائمی مدد دینے والا ہوگا اس کو دائمی ثواب ہوگا۔ اور خیرات جاریہ کے حکم میں ہوگا۔'' (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

واقفین نو حقیقی عید منائیں

پیارے واقفین نو/ واقفات نو

وکالت وقف نو کے تمام کارکنان کی طرف سے آپ سب کو عید الفطر کی بہت بہت مبارک قبول ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خواہش اور ارشاد کے مطابق خوشی کے اس مبارک موقع پر اپنے غریب بہن بھائیوں، رشتہ داروں ہمسایوں اور ضرورت مندوں کو اپنی خوشیوں میں ضرور شامل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عید کی حقیقی خوشیوں سے نوازے۔ آمین (وکیل وقف نو)

انڈر میٹرک افراد کیلئے فنی کورسز

ایسے افراد جو انڈر میٹرک ہوں اور کسی وجہ سے تعلیم جاری نہ رکھ سکے ہوں اور درج ذیل ہنر سیکھنے کے خواہش مند ہوں تو مندرجہ ذیل پتہ پر 31 دسمبر 2003ء تک رابطہ کریں۔

نگران ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ (دارالصناعۃ) ایوان محمود ربوہ

کورسز / ٹریڈز کے نام

1۔ آٹو مکینک 2۔ آٹو الیکٹریشن 3۔ جنرل الیکٹریشن 4۔ گیس اینڈ الیکٹرک ویلڈنگ 5۔ وڈ ورک / کارپینٹر 6۔ لائٹ اور ہیوی سٹیل فیبریکٹر 7۔ الیکٹرک موٹر ریوائنڈنگ 8۔ ریڈیو اینڈ ٹی وی ٹیکنیشن 9۔ پلمبر 10۔ میسن 11۔ شٹرنگ 12۔ ریفریجریٹر اینڈ ایئر کنڈیشنگ 13۔ کوکنگ 14۔ بیکنگ 15۔ فوڈ پریزرویشن 16۔ آرٹس اینڈ ہینڈی کرافٹس ٹیکنیشن 17۔ ڈیننگ پینٹنگ 18۔ کٹنگ

درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2003ء ہے۔

دنیوی کامیابیاں اور خوشیاں دائمی نہیں

حضرت مسیح موعود کا پر معارف ارشاد

انسان کو ہر قسم کی کامیابی کے موقع پر ایک خوشی ہوتی ہے-قرآن شریف سے تین قسم کی خوشیاں لہو' لعب' تفاخر معلوم ہوتی ہیں-لہو میں اشیاء خوردنی شامل ہیں اور لعب میں شادی وغیرہ کی خوشیاں اور تفاخر میں مال وغیرہ کی خوشیاں- یہ تین قسم کی خوشیاں ہیں- ان سے باہر کوئی خوشی نہیں ہے-مگر یاد رکھو کہ کامیابیاں اور یہ خوشیاں دائمی نہیں ہوتی ہیں بلکہ ان کے ساتھ دل لگاؤ گے' تو سخت حرج ہوگا اور رفتہ رفتہ ایک وقت آجاتا ہے کہ ان خوشیوں کا زمانہ تلخیوں سے بدلنے لگتا ہے-

دنیا کی کامیابیاں ابتلا سے خالی نہیں ہوتی ہیں-قرآن شریف میں آیا ہے(-) موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ ہم تمہیں آزمائیں- کامیابی اور ناکامی بھی زندگی اور موت کا سوال ہوتا ہے-کامیابی ایک قسم کی زندگی ہوتی ہے-جب کسی کو اپنے کامیاب ہونے کی خبر پہنچتی ہے' تو اس میں جان پڑ جاتی ہے اور گویا نئی زندگی ملتی ہے اور اگر ناکامی کی خبر آجائے' تو زندہ ہی مر جاتا ہے اور بسا اوقات بہت سے کمزور دل آدمی ہلاک بھی ہوجاتے ہیں-

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ عام زندگی اور موت تو ایک آسان امر ہے' لیکن جہنمی زندگی اور موت دشوارترین چیز ہے-سعید آدمی ناکامی کے بعد کامیاب ہوکر اور بھی سعید ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایمان بڑھ جاتا ہے-اس کو ایک مزہ آتا ہے-جب وہ غور کرتا ہے کہ میرا خدا کیسا ہے اور دنیا کی کامیابی خداشناسی کا ایک بہانہ ہوجاتا ہے-ایسے آدمیوں کے لئے یہ دنیوی کامیابیاں حقیقی کامیابی کا جس کو...... کی اصطلاح میں فلاح کہتے ہیں ایک ذریعہ ہوجاتی ہیں- میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ سچی راحت دنیا اور دنیا کی چیزوں میں ہرگز نہیں ہے-حقیقت یہی ہے کہ دنیا کے تمام شعبے دیکھ کر بھی انسان سچا اور دائمی سرور حاصل نہیں کرسکتا-تم دیکھتے ہو کہ دولت مند زیادہ مال و دولت رکھنے والے ہر وقت خنداں رہتے ہیں' مگر ان کی حالت جرب یعنی خارش کے مریض کی سی ہوتی ہے--جس کو کھجلانے سے راحت ملتی ہے' لیکن اس خارش کا آخری نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ یہی کہ خون نکل آتا ہے- پس ان دنیوی اور عارضی کامیابیوں پر اس قدر خوش مت ہو کہ حقیقی کامیابی سے دور چلے جاؤ- بلکہ ان کامیابیوں کو خداشناسی کا ایک ذریعہ قرار دو- اپنی ہمت اور کوشش پر ناز مت کرو اور مت سمجھو کہ یہ کامیابی ہماری کسی قابلیت اور محنت کا نتیجہ ہے' بلکہ یہ سوچو کہ اس رحیم خدا نے جو کبھی کسی کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرتا ہے- ہماری محنت کو بارور کیا. 'ورنہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ صدہا طالب علم آئے دن امتحانوں میں فیل ہوتے ہیں- کیا وہ سب کے سب محنت نہ کرنے والے اور بالکل غبی اور بلید ہی ہوتے ہیں؟ نہیں بلکہ بعض ایسے ذکی اور ہوشیار ہوتے ہیں کہ پاس ہونے والوں میں سے اکثر کے مقابلہ میں ہوشیار ہوتے ہیں- اس لئے واجب اور ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خدا تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجالائے کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا- اس شکر کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہو گی اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی' کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کروگے' تو البتہ میں نعمتوں کو زیادہ کروں گا- اور اگر کفران نعمت کروگے' تو یاد رکھو' عذاب سخت میں گرفتار ہوگے-

(ملفوظات جلد اول ص 97)

وہ شخص

فضائے عالم امکاں پہ چھا گیا وہ شخص — دلوں پہ زہد کا سکہ بٹھا گیا وہ شخص
سکینتوں کے خزانے لٹا گیا وہ شخص — جو راہ امن و سکوں پر چلا گیا وہ شخص
وہ جس کا روئے منور تھا مثل ماہ تمام — جو اپنا والہ و شیدا بنا گیا وہ شخص
کوئی بھی مد مقابل نہ بن سکا اس کا — زمانہ کو متحیر بنا گیا وہ شخص
مدھر سے سر میں جو نغمے سنائے وحدت کے — تو منکروں کو بھی بیخود بنا گیا وہ شخص
لنڈھا دیئے مئے عرفاں کے خم کے خم اس نے — جو محتسب کو بھی میکش بنا گیا وہ شخص
عمل تھا اس کا ہمیشہ قلوب کی تسخیر — جو دشمنوں کو بھی اپنا بنا گیا وہ شخص
جو عسر و یسر کا مطلب بتا گیا ہم کو — جو زندگی کا سلیقہ سکھا گیا وہ شخص
جو بانٹ لیتا تھا دکھ بھی غریب و مسکیں کے — جو ان کے درد کو اپنا بنا گیا وہ شخص
تھا ہر جہت سے محافظ حقوق نسواں کا — انہیں مقام بھی ان کا دلا گیا وہ شخص
وہ بچے بچے پہ شفقت کا ہاتھ رکھتا تھا — جو ان کو اپنا چہیتا بنا گیا وہ شخص
وہ جن پہ چل کے ہی ملتی ہے منزل عرفاں — ہمیں عمل کے وہ رستے دکھا گیا وہ شخص
جہاں میں مہر و محبت کی روشنی پھیلی — کچھ ایسی شمع اخوت جلا گیا وہ شخص
ہمارے درد بھی دل میں چھپا کے رکھتا تھا — جو اپنا درد بھی ہم سے چھپا گیا وہ شخص
جو چاند بن کے تھا ابھرا افق پہ عالم کے — غروب ہو کے جو چہرہ چھپا گیا وہ شخص
نگاہیں ڈھونڈ رہی ہیں افق سے تا بہ افق — جو سب کو چھوڑ کے تنہا چلا گیا وہ شخص
دعائیں ساری جماعت کی ساتھ ہیں اس کے — جو ہم کو صبر کا خوگر بنا گیا وہ شخص
خودی میں ڈوب کے ابھرا وہ باخدا بن کر — اور اس عمل سے خدائی پہ چھا گیا وہ شخص

وہ تھا خلیفہ رابع مسیح دوراں کا
سلیم سایہ تھا اس پر خدائے رحماں کا

— سلیم شاہجہانپوری

آسمانی دستاویز

حضرت مسیح موعود 2 راکتوبر 1891ء کو دہلی کے بازار بلیماراں کوٹھی نواب لوہارو کے یہاں قیام فرما تھے اس روز آپ نے ایک اشتہار عام دیا جس میں تحریر فرمایا:-

''خدا تعالیٰ نے دنیا پر نظر کی اور اس کو ظلمت میں پایا اور مصلحت عباد کے لئے ایک اپنے عاجز بندہ کو خاص کر دیا .... میں نے دین میں کوئی کمی یا زیادتی نہیں کی .... وہی رسول کریم میرا مقتدا ہے جو تمہارا مقتدا ہے اور وہی قرآن شریف میرا ہادی ہے اور میرا پیارا اور میری دستاویز ہے''-

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 231-232)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی اثر انگیز اور پر حکمت نصائح۔ قرب الٰہی کی راہیں

وہ ہدایات جن کو حضور نے ہمیشہ یاد رکھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ ملفوظات جلد سوم سے ماخوذ

مرتب: حافظ مظہر احمد صاحب

خدا سے سچا تعلق

''یاد رکھو اللہ تعالیٰ کا اجتباء اور اصطفاء فطرتی جوہر سے ہوتا ہے۔ ممکن ہے گزشتہ زندگی میں وہ کوئی صغائر یا کبائر رکھتا ہو۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ سے اس کا سچا تعلق ہو جاوے تو وہ کل خطائیں بخش دیتا ہے۔ اور پھر اس کو کبھی شرمندہ نہیں کرتا نہ اس دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ یہ کس قدر احسان اللہ تعالیٰ کا ہے۔ کہ جب وہ ایک دفعہ درگزر کرتا ہے اور عفو فرماتا ہے۔ پھر اس کا کبھی ذکر ہی نہیں کرتا۔ اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ پھر باوجود ایسے احسانوں اور فضلوں کے بھی اگر وہ منافقانہ زندگی بسر کرے تو پھر سخت بدقسمتی اور شامت ہے''

(ص596)

خدا کی محبت میں گم وجود

''یاد رکھو جب انسان کا وجود خدا کی محبت میں گم ہو جائے اس وقت وہ جان لے کہ خدا سچی محبت رکھتا ہے کیوں کہ دل را بدل رہیست مشہور ہے''

(ص598)

اولاد کی خواہش کا مقصد

''اکثر تو ایسے ہیں کہ وہ بالکل بے خبر ہیں کہ وہ کیوں اولاد کے لئے یہ کوششیں کرتے ہیں اور اکثر ہیں جو محض جانشین بنانے کے واسطے اور کوئی غرض ہوتی ہی نہیں صرف یہ خواہش ہوتی ہے۔ کہ کوئی شریک یا غیر ان کی جائداد کا مالک نہ بن جاوے مگر یاد رکھو کہ اس طرح پر دین بالکل برباد ہو جاتا ہے''(ص600)

کامل ایمان قہر الٰہی سے بچاتا ہے

''یاد رکھو قہر الٰہی کو کوئی روک نہیں سکتا وہ سخت چیز ہے۔ خبیث قوموں پر جب نازل ہوا ہے تو وہ تباہ ہو گئی ہیں۔ اس قہر سے ہمیشہ کامل ایمان بچا سکتا ہے۔ ناقص ایمان بچا نہیں سکتا بلکہ کامل ایمان ہو تو دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں ...... پس ایسے وقت میں کہ آفت نازل ہو رہی ہے۔ ایک تو یہ چاہئے کہ دعائیں کرتے رہیں۔ دوسرے صغائر کبائر سے جہاں تک ممکن ہو بچتے رہیں۔ تدبیروں اور دعاؤں میں لگے رہیں۔ گناہ کا زہر بڑا خطرناک ہے''۔(ص610)

دعا اللہ کو راضی کرنے کے لئے ہو

''پھر قاعدہ یاد رکھو کہ جب دعا سے باز نہیں آتا اور اس میں لگا رہتا ہے۔ تو آخر دعا قبول ہو جاتی ہے۔ مگر یہ بھی یاد رہے کہ باقی ہر قسم کی دعائیں طفیلی ہیں۔ اصل دعائیں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کرنی چاہئیں۔ باقی دعائیں خود بخود قبول ہو جائیں گی کیوں کہ گناہ کے دور ہونے سے برکات آتی ہیں۔ یوں دعا قبول نہیں ہوتی جو نری دنیا ہی کے واسطے ہو۔ اس لئے پہلے خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے دعائیں کرے اور وہ سب سے بڑھ کر دعا اھدنا الصراط المستقیم ہے۔

جب یہ دعا کرتا رہے گا تو وہ منعم علیھم کی جماعت میں داخل ہو گا جنہوں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی محبت کے دریا میں غرق کر دیا ہے''(ص603)

محض قیل وقال نہیں بلکہ عمل بھی ضروری ہے

''یہ اچھی طرح یاد رکھو کہ نری لاف وگزاف اور زبانی قیل وقال کوئی فائدہ اور اثر نہیں رکھتی جب تک کہ اس کے ساتھ عمل نہ ہو۔ اور ہاتھ پاؤں اور دوسرے اعضاء سے نیک عمل نہ کئے جاویں جیسے اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف بھیج کر صحابہ سے خدمت لی کیا انہوں نے صرف اسی قدر کافی سمجھا تھا کہ قرآن کو زبان سے پڑھ لیا یا اس پر عمل کرنا ضروری سمجھا تھا انہوں نے تو یہاں تک اطاعت و وفاداری دکھائی کہ بکریوں کی طرح ذبح ہو گئے پھر انہوں نے جو کچھ پایا اور خدا تعالیٰ نے ان کی جس قدر قدر کی وہ پوشیدہ بات نہیں ہے''۔(ص612)

انکسار اللہ کے رحم کا موجب ہے

''یہ یقینا یاد رکھو کہ کوئی بڑا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ آپ کو چھوٹا نہ بنائے۔ یہ ایک ذریعہ ہے جس سے انسان کے دل پر ایک نور نازل ہوتا ہے۔ اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ جس قدر اولیاء اللہ دنیا میں گزرے ہیں اور آج لاکھوں انسان جن کی قدر ومنزلت کرتے ہیں انہوں نے اپنے آپ کو ایک چیونٹی سے بھی کمتر سمجھا جس پر خدا تعالیٰ کا فضل ان کے شامل حال ہوا اور ان کو وہ مدارج عطاء کئے جس کے وہ مستحق تھے۔ تکبر، بخل، غرور وغیرہ بداخلاقیاں بھی اپنے اندر شرک کا ایک حصہ رکھتی ہیں۔ اس لئے ان بداخلاقیوں کا مرتکب خدا تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ نہیں لیتا بلکہ وہ محروم ہو جاتا ہے۔ برخلاف اس کے غربت وانکسار کرنے والا خدا تعالیٰ کے رحم کا مورد بنتا ہے''(ص613)

نری بیعت سے کچھ نہیں ہوتا

''یاد رکھو نری بیعت سے کچھ نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس رسم سے راضی نہیں ہوتا۔ جب تک کہ حقیقی بیعت کے مفہوم کو ادا نہ کرے اس وقت تک یہ بیعت بیعت نہیں نری رسم ہے اس لئے ضروری ہے۔ کہ بیعت کے حقیقی منشاء کو پورا کرنے کی کوشش کرو یعنی تقویٰ اختیار کرو قرآن شریف کو خوب غور سے پڑھو اور اس پر تدبر کرو اور پھر عمل کرو کیوں کہ سنت اللہ یہی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نرے اقوال اور باتوں سے کبھی خوش نہیں ہوتا بلکہ وہ بھی خدمت ہی سے خوش ہوتا ہے''(ص615)

ابتلاء کی دو اقسام

''یاد رکھو ابتلاء بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک ابتلاء شریعت کے اوامر ونواہی کا ہوتا ہے دوسرا ابتلاء قضاء وقدر کا ہوتا ہے جیسا کہ فرمایا ولنبلونکم بشیٔ من الخوف (البقرہ156)

پس اصل مرد میدان اور کامل وہ ہوتا ہے جو ان دونوں قسم کے ابتلاؤں میں پورا اترے''(ص638)

نشان عقل مندوں کے لئے ہوتے ہیں

''یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ نشان عقلمندوں کیلئے ہوتے ہیں ان لوگوں کے واسطے نشان نہیں ہوتے جو عقل سے کوئی حصہ نہیں رکھتے ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کے نشانات سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے''۔

ہدایت اللہ کے فضل پر موقوف ہے

ہدایت محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال نہ ہو اور وہ فضل نہ کرے تو خواہ کوئی ہزاروں ہزار نشان دیکھے ان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور کچھ نہیں کر سکتا۔ پس جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ نشانات گزشتہ سے اس نے کیا فائدہ اٹھایا ہے ہم آئندہ کے لئے کیا امید رکھیں''(ص644)

قبولیت کی تیاری آسمان پر ہوتی ہے

''جس قدر دل بیساختہ ان ہموم وغموم میں مبتلا ہوں۔ اسی قدر اضطراب پیدا ہو تو یاد رکھنا چاہئے کہ قبولیت کی تیاری آسمان پر ہوتی ہے۔ کیوں کہ جب تک قبولیت کی تیاری آسمان پر نہ ہو وہ خشوع وخضوع اور درد وجوش جو حقیقی اضطراب کو پیدا کرتا ہے۔ پیدا نہیں ہو سکتا لیکن اس وقت جو میں اضطراب اور کرب وقلق کو دل میں پاتا ہوں مجھے کامل یقین ہوتا ہے کہ معنوی خدا کے خاتمہ کا وقت آ گیا ہے''(ص647)

جو آیات اللہ کی پرواہ نہیں کرتا وہ یاد رکھے اللہ تعالیٰ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتا''(ص651)

صرف ٹکریں مارنے سے خدا راضی نہیں ہوتا

''یاد رکھو کہ صرف ٹکریں مارنے سے خدا راضی نہیں ہوتا کیا دنیا اور کیا دین میں جب تک پوری بات نہ ہو فائدہ نہیں ہوا کرتا جیسے میں نے کئی بار بیان کیا ہے۔ کہ روٹی اور پانی سیر ہو کر نہ کھائے پئے تو وہ کیسے بچ سکتا ہے؟ یہ موت طاعون کی جواب آئی ہے یہ اس وقت ٹلے گی کہ انسان قدم پورا رکھے ادھورے قدم کو خدا پسند نہیں کرتا''۔(ص138)

باقی صفحہ () پر

رمضان المبارک کا آخری عشرہ، اعتکاف اور لیلۃ القدر

ملک وزیر خان ساجد صاحب

برکت والے مہینے رمضان کے تینوں عشرے بالترتیب رحمت، مغفرت اور آگ سے نجات کے نام سے حدیث میں مذکور ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان تینوں عشروں کو غیر معمولی برکتوں سے نوازا ہے۔ یہ برکتیں ایک عشرہ کے بعد دوسرے عشرہ میں بتدریج بڑھتی اور وسیع تر ہوتی چلی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ آخری عشرہ میں اپنے عروج پر پہنچ کر ایک سابق بالخیرات مومن کو پورے طور پر فائز المرام کر دیتی ہیں۔

چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کی غیر معمولی اور خصوصی برکات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

یہ رمضان کا مہینہ ایسا بابرکت ہے کہ اس کی ابتداء میں رحمت اور درمیان میں مغفرت اور آخر میں آگ سے نجات ہے۔ (مشکوٰۃ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتے ہی عبادت اور ذکر الٰہی میں انہماک کو اوج کمال تک پہنچا دیتے تھے۔ کہ گویا ایک بہت بڑی مہم درپیش ہے۔ جسے سر کئے بغیر آپؐ ہرگز نہ دم لیں گے۔ ذکر الٰہی میں آپؐ کے اس شغف و انہماک اور غیر معمولی جدوجہد اور سرگرمی کے متعلق حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ:

''جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آتا تھا۔ تو نبی کریمؐ اپنی کمر ہمت کس لیتے تھے اور اپنی راتوں کو زندہ کرتے تھے۔ حتیٰ کہ اپنے اہل وعیال کو بھی رات کی خاص عبادت کیلئے جگاتے تھے''۔

(مسلم کتاب الاعتکاف)

اعتکاف

رمضان کے آخری دس ایام میں روزہ دار ایک اور نعمت سے نوازا جاتا ہے۔ وہ نعمت روزہ دار کو اعتکاف کی صورت میں عطا کی جاتی ہے۔

اعتکاف کے لغوی معنی کسی جگہ الگ ہو کر بیٹھ جانے کے ہیں دینی اصطلاح میں اس کے معنی یہ ہیں کہ ہر قسم کے کاروبار چھوڑ کر عبادت سے اور رضاء ربانی کو مدنظر رکھتے ہوئے خانہ خدا میں دن رات قیام کرے۔ اور سب کچھ چھوڑ کر خدا تعالیٰ کے حضور کھڑا ہو جائے۔ اور یہ ایام خالص خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دے۔ اعتکاف کے دوران معتکف کا نصب العین یہ ہونا چاہئے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت سب اللہ کے لئے ہے۔ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

الغرض اس آیت کو مدنظر رکھ کر معتکف کو چاہئے کہ وہ اس دوران تلاوت قرآن کریم، ذکر الٰہی، تسبیح، تحمید، تکبیر اور درود پڑھنے میں گزارے، اعتکاف کے لئے بہترین وقت رمضان کا آخری عشرہ ہے کیونکہ اس عشرہ میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو آگ سے نجات دیتا ہے۔ اور اس عشرہ میں روزہ دار گناہوں سے توبہ اور استغفار کرتا ہے۔ اور اس کے لیل ونہار خدا کے حضور روتے اور آنسو بہاتے ہوئے گزرتے ہیں۔ آنحضرتؐ کے متعلق روایات میں آتا ہے۔ کہ آپ ہر سال رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔

چنانچہ حدیث میں ہے کہ:

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے۔ وفات تک آپ کا یہی معمول رہا ہے۔ آپ کے بعد آپ کی ازواج مطہرات بھی اعتکاف فرماتی رہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الاعتکاف)

اعتکاف کی اہمیت

اعتکاف کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

معتکف کلی طور پر اپنے آپ کو خدا کے حضور ڈال دیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ اے خدا مجھے تیری ہی قسم میں یہاں سے نہیں ہٹوں گا۔ یہاں تک کہ تو مجھ پر رحم فرمائے۔ (درمنثور زیر آیت وانتم عاکفون)

نیز فرمایا:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک دن اعتکاف بیٹھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین ایسی خندقیں بنا دے گا۔ جن کے درمیان مشرق ومغرب کے مابین فاصلہ سے بھی زیادہ فاصلہ ہوگا''

(درمنثور)

ایک اور حدیث میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے والے کے بارے میں فرمایا کہ وہ گناہوں سے رکا رہتا ہے۔ اور اس کی نیکیوں کا حساب ساری نیکیاں کرنے والے شخص کی طرح جاری رہتا ہے۔

(ابن ماجہ کتاب الاعتکاف)

اس حدیث مبارکہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے والے کو خوشخبری دی ہے کہ وہ خانہ خدا میں مقید ہو کر گناہوں سے رکا رہتا ہے۔ اور کئی قباحتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور معتکف کے حساب میں وہ نیکیاں بھی شامل کر لی جاتی ہیں۔ جو وہ اعتکاف کی وجہ سے نہیں بجا لا سکتا۔ جیسے مریض کی عیادت نماز جنازہ میں شرکت اور والدین کی خدمت وغیرہ۔

لیلۃ القدر

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی سب سے بڑی فضیلت لیلۃ القدر ہے۔ جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے ایک رات ہے۔ اور یہ رات بڑی فضیلتوں والی ہے۔ اور جس خوش نصیب کو یہ گھڑی عطا ہو جائے۔ تو اس میں وہ جو بھی دعا کرے۔ وہ قبول ہوگی اس کی فضیلت بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''لیلۃ القدر ہزار راتوں سے بہتر ہے۔ اور اس میں فرشتے اپنے رب کے حکم سے پاک کلام کے ساتھ ہر ضروری امر کو لے کر زمین پر اترتے ہیں۔ اور پھر غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر تک سلام ورحمت کا مسلسل نزول ہوتا رہتا ہے''۔ (سورۃ القدر)

لیلۃ القدر کیا ہے؟ لیلۃ القدر خدا تعالیٰ کی ایک نعمت ہے جو خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنا قرب عطا کرنے اپنے کلام سے بہرہ ور کرنے اور اپنی رضا کے عطر سے ممسوح کرنے اور اعلیٰ مدارج روحانی سے انہیں نوازنے کے لئے عطا کی ہے۔ اس رات کے فضائل احادیث میں بھی بالتفصیل ملتے ہیں۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

''جو شخص لیلۃ القدر ایمان اور ثواب کی خاطر عبادت میں گزارتا ہے اس کے تمام پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (مسند احمد بن حنبل)

ایک اور جگہ پر آنحضورؐ نے فرمایا:

''جو شخص اس کی بھلائی سے محروم رکھا گیا وہ گویا بھلائی اور نیکی سے محروم رہ گیا'' (مشکوٰۃ)

اس رات ملائکہ کے نزول کی کیفیت بیان کرتے ہوئے آنحضورؐ نے فرمایا:

''اس رات زمین پر فرشتوں کی تعداد کنکروں اور سنگریزوں کی تعداد سے بھی بڑھ جاتی ہے''

(مسند احمد بن حنبل)

غرض یہ عشرہ اپنی دوسری برکات کے علاوہ یہ عظیم الشان برکت بھی اپنے اندر رکھتا ہے کہ اس میں جو شخص لیلۃ القدر کو پالے۔ وہ اپنے گزشتہ گناہوں سے نجات ہی حاصل نہیں کر لیتا۔ بلکہ آئندہ بھی گناہوں سے مامون ہو جاتا ہے۔

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عشرہ سے فائدہ اٹھانے کی اس قدر تاکید فرمائی ہے کہ یوں معلوم ہوتا ہے۔ آپ یہ نہیں چاہتے تھے کہ آپ کی امت کا کوئی فرد اس کی برکات سے محروم رہے۔

پس رمضان المبارک اور خصوصاً آخری عشرہ میں خدا تعالیٰ پر کامل ایمان اور خارق عادت تبدیلی اور مجاہدہ روحانی حاصل کرنے کے لئے خاص ایام ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور روزہ تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے۔ اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے''۔

(ملفوظات جلد چہارم ص256)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''سال میں ایک دفعہ قرآن کریم کے نزول کی یاد میں ساری امت پر ایک ہی رات رمضان کے آخری عشرہ میں اجتماعی طور پر اللہ تعالیٰ کا فضل نازل ہوتا ہے۔ اور وہ لیلۃ القدر کبریٰ ہوتی ہے''

(الفضل 14 نومبر 1970ء)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''رمضان المبارک کی ایک برکت تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اور ملائک سے مشابہت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور دوسری خدا تعالیٰ کی قربت حاصل ہوتی ہے۔ اور تیسری یہ کہ دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں''۔

(روزنامہ الفضل 19 اگست 1945ء)

پس میں اپنے اس مضمون کے آخر پر خدا تعالیٰ سے یہی دعا کرتا ہوں کہ ہم سب کو اللہ تعالیٰ مندرجہ بالا برکتیں سمیٹنے والا بنائے۔ اور سب بھائیوں کو رمضان المبارک کی برکتوں سے نوازے۔

اے خدا تو ہمیں آخری عشرہ رمضان کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں وہ مقدس گھڑی نصیب کر کہ جس میں ہماری سب مرادیں ہمارے دلوں کو شاد کام اور ہمیں فائز المرام کر دیں۔ اے خدا، اے ذوالمجد والعطا تو اپنے فضل سے ایسا ہی کر۔ کیونکہ اے رب الوریٰ! تجھے سب قدرتیں حاصل ہیں۔

گہری حکمت

حضرت صفیہؓ کھانا پکانے کی ماہر تھیں۔ ایک مرتبہ حضرت عائشہؓ کی باری کے دوران انہوں نے کھانا بھجوایا۔ حضرت عائشہ کو غیرت آئی اور جو لونڈی کھانا لے کر آئی تھی اس کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر کھانا گرا دیا تو وہ برتن ٹوٹ گیا۔ حضرت عائشہؓ سے شدید محبت کے باوجود حضورؐ نے اس فعل پر اظہار ناپسندیدگی فرمایا۔ آپؐ نے خود اپنے ہاتھوں سے اس ٹوٹے ہوئے برتن کو اکٹھا کر کے جوڑا اور پھر حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ اس کے ساتھ کا برتن تمہارے گھر میں ہے تو لاؤ۔ چنانچہ وہ برتن لایا گیا حضورؐ نے ٹوٹا ہوا برتن حضرت عائشہ کے سپرد کر دیا اور صحیح سالم برتن حضرت صفیہؓ کو بھجوا دیا۔

(بخاری کتاب النکاح باب الغیرۃ)

ناصرہ یٰسین صاحبہ اہلیہ محمد یٰسین ربانی صاحب۔ یوگنڈا

چارہ گرِ زمانہ

پیارے آقا سے میرا تعلق اس وقت سے تھا جب میں بہت چھوٹی تھی اور ہم وقف جدید کے دفتر میں حضور سے دوائی لینے جاتے تھے۔ ہر روز کوئی نیا بہانہ بناتے اور دوائی لیتے مثلاً آج کھانسی ہے تو اگلے دن گلا خراب اور اس سے اگلے دن پیٹ میں درد کا بہانہ کرکے میں اور میری چھوٹی بہن دوائی لینے دفتر پہنچ جاتے۔ آپ نہایت کمال شفقت محبت اور پیار سے تمام آئے ہوئے بچوں کو میٹھی گولیوں کی پڑیاں بنا کر دیتے۔ اور ہم اگلے دن پھر نئی بیماری کا بہانہ بنا کر دوائی لینے پہنچ جاتے۔

میری خواہش تھی کہ میری شادی ایک وقف زندگی سے ہو اس پر میرے والد محترم نے حضور انور کو خط لکھا حضور نے اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور مکرم یاسین ربانی صاحب مربی سلسلہ کا رشتہ تجویز فرمایا۔

نکاح کے موقع پر دعا میں بیت مبارک میں حضور انور بنفس نفیس شامل ہوئے اور شادی والے دن میرے بڑے بھائی جان مکرم اعزاز رسول صاحب کے ہاتھ مجھے شادی کا تحفہ بھی دیا جس میں ایک عدد ساڑھی پرفیوم اور پانچ رومال تھے۔ مجھے اس بات پر فخر تھا کہ حضور انور نے صرف مجھے ہی سب بہنوں میں سے شادی کے موقع پر تحفہ دیا ہے۔

شادی کے بعد میں اپنے میاں کے ساتھ حضور سے ملاقات کے لئے گئی تو اس موقع پر میں نے خود موتیے کے پھولوں کے ہار بنا کر حضور انور کی خدمت میں پیش کئے اور حضور کے گلے میں ڈالے حضور بہت خوش ہوئے اور فرمایا ہار تو میں نے آپ کو دینے تھے پھر ان ہاروں کو گلے سے اتار کر ان کو الگ الگ کیا اور ان میں سے ایک ہار مجھے دیا اور ایک میرے میاں کو پہنایا اور ایک حضور نے خود پہن لیا۔ پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت اچھا واقف زندگی شوہر دیا ہے۔ میں نے کہا کہ حضور میں نہیں اچھی حضور مسکرائے اور فرمایا آپ اچھی تھیں تو اللہ نے آپ کو واقف زندگی شوہر بھی اچھا دیا ہے۔ پھر ہم نے حضور کو مٹھائی کا ڈبہ پیش کیا تو آپ نے اسی وقت اس کو کھولا ہمیں بھی مٹھائی کھانے کے لئے دی اور خود بھی ہمارے ساتھ کھائی مجھے ہمیشہ حضور کی یہ چھوٹی چھوٹی باتیں جو کہ گہری محبتوں پر مشتمل تھیں یاد آتی ہیں۔

جب تک حضور انور ربوہ میں رہے وقتاً فوقتاً ملاقات ہوتی رہتی ہر دفعہ ایمان کو تازگی ملتی اس کے بعد پاکستان کی حکومت کے نافذ کردہ قانون نے ہمارے محبوب آقا کو بظاہر ہم سے بہت دور کر دیا لیکن حضور نے اپنے پیاروں سے ہر وقت رابطہ رکھا ہر جمعہ کو ہم سب کام چھوڑ کر محلہ کی بیت الذکر میں کیسٹ کے ذریعے حضور کا خطبہ سننے جاتے۔

جب 1989ء میں میرے میاں جوبلی کے جلسہ میں لندن گئے تو حضور انور نے میرے لئے جائے نماز کا تحفہ بھیجا ایک دفعہ میں نے حضور سے تبرک مانگا تھا مجھے تو یاد بھی نہ تھا لیکن پیارے آقا نے اتنا یاد رکھا اتنے سالوں کے بعد بھی اپنا وعدہ پورا کیا۔

میرا خود بھی دل چاہتا تھا کہ میں حضور سے ملاقات کروں اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے 1990ء میں سامان پیدا فرمایا تو لندن جلسہ سالانہ میں شمولیت کا موقع ملا اور حضور سے ملاقات کا شرف بھی نصیب ہوا۔ سات سال کے بعد اپنے محبوب امام کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تو دل فرحت و مسرت سے بھر گیا۔ ایک ماہ تک لندن میں قیام کیا حضور کے ساتھ باجماعت نمازیں پڑھنے کا موقع ملا آتے جاتے حضور کو دیکھنے کا موقع ملا ایک ماہ پر لگا کر اڑ گیا اور واپسی کا دن آ گیا دوبارہ حضور سے ملاقات کیلئے دعا مانگتے ہوئے درخواست دی تو ملاقات کی اجازت مل گئی حضور سے ملاقات کی سفر کے لئے دعا کے لئے کہا اور وطن واپس آ گئی۔ سوچا نہ جانے دوبارہ کب ملاقات ہو گی مگر اللہ کے کام تو بڑے نرالے ہیں وہ دلوں کی کشش کو جانتا ہے اس مولیٰ نے پھر اگلے سال ملاقات کے سامان مہیا کر دیئے۔

جب ہمارے پیارے امام بڑی شان و شوکت کے ساتھ قادیان تشریف لائے تو خاکسارہ کو بھی اپنے میاں کے ساتھ قادیان جلسہ سالانہ میں جانے کا موقع ملا۔ ایک ماہ تک قادیان میں قیام کیا بار بار اپنے پیارے محبوب آقا کو دیکھنے کا موقع ملا بار بار دعا کی درخواست کرنے کا موقع ملا۔

حضور انور کی محبت ایسی تھی کہ ہر ایک یہ سمجھتا کہ حضور سب سے زیادہ اس کے ساتھ پیار کرتے ہیں ایک دن قادیان میں ہم صبح صبح سیر کر کے واپس آ رہے تھے حضور انور اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ سیر کو جا رہے تھے دور سے حضور نے جب ہمیں دیکھا تو ہاتھ اوپر اٹھا کر مسکرا کر ہمیں سلام کیا میرا تو خوشی سے یہ حال تھا کہ کچھ سمجھ نہ آئی کیا کروں کیا محبت و شفقت تھی اور سلام میں پہل کرنے کا کیا دلفریب انداز تھا مجھے ہر وقت یاد رہتا ہے۔ آپ کا یہ محبت بھرا انداز مجھے کبھی نہیں بھولتا۔

قادیان قیام کے دوران جب حضور صبح صبح بہشتی مقبرہ تشریف لے جاتے تو میں بھی صبح صبح حضور انور اور ان کے ساتھیوں کے پیچھے بھاگ بھاگ کر بہشتی مقبرہ میں پہنچ جاتی آتے جاتے حضور کو سلام کرنے کا موقع ملتا میرے میاں کی ڈیوٹی پرائیوٹ سیکرٹری کے دفتر میں تھی میں نے ان سے کہا کہ ہم نے بھی حضور سے ملاقات کرنی ہے آپ بھی درخواست دیں تو انہوں نے حضور سے درخواست کی تو پیارے آقا نے فرمایا آپ کی بیگم تو مجھے قادیان کے محلہ احمدیہ میں ہر جگہ مل جاتی ہے۔ جب حضور انور نے بیت الدعا کے اندر جانا تھا تو مجھے بھی قادیان کی لجنہ کے ساتھ وہاں ڈیوٹی دینے کا موقع ملا اور میں نے حضور سے دعا کی درخواست کی کہ حضور میری اولاد نہیں ہے میرے لئے دعا کریں حضور نے فرمایا میں ضرور آپ کے لئے بیت الدعا میں دعا کرونگا۔

ایک ماہ تک قادیان میں حضور انور کے ساتھ قیام کا موقع ملا وہ دن اور وہ نظارے ان کا اپنا ہی ایک مزہ تھا مسیحا کی وہ بستی ان دنوں بقعۂ نور بنی ہوئی تھی ہر چھوٹا بڑا خوش تھا۔ ہم نے بھی ہر روز حضور انور کا تبرک کھایا۔ اور جب حضور انور کی واپسی کا دن تھا اس کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے اہل قادیان دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے ہر ایک یہ کہہ رہا تھا پیارے حضور نہ جائیں۔

حضور کی واپسی کے بعد ہم بھی واپس پاکستان چلے گئے دوبارہ ملاقات کی دعائیں مانگتے ہوئے قربان جاؤں اپنے اللہ کے جس نے پھر 1997ء میں ملاقات کے سامان مہیا کئے اور خاکسارہ کو ماریشس سے دوبارہ جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت کا موقع ملا۔

حضور انور سے انفرادی ملاقات کا موقع ملا میں نے حضور کیلئے باداموں کا تحفہ بنایا ہوا تھا جب خدمت اقدس میں پیش کیا تو کہا کہ حضور میں نے ان سارے باداموں پر آپ کے لئے بہت دعا کی ہے میری یہ خواہش ہے کہ آپ یہ سارے بادام خود کھائیں۔ اسی وقت باداموں والی شیشی اپنی کرسی کے پاس نیچے رکھ لی اور اس میں سے بادام لے کر کھایا اور کہا کہ میں وعدہ کرتا ہوں سارے بادام خود کھاؤں گا پھر دوبارہ اس میں سے پانچ چھ بادام نکال کر آدھے آدھے کھا کر مجھے واپس دیئے اور کہا یہ آپ کے لئے اور آپ کے گھر والوں کیلئے ہیں۔ سبحان اللہ کیا انداز تھا اور کیا دلوں کو جیت لینے والی محبت تھی۔ پھر فرمایا آپ کے ساتھ بچے نہیں ہیں آپ کو چاکلیٹ نہیں ملیں گے میں نے کہا حضور بچے گھر میں ہیں جلدی سے ایک مٹھی بھر کر چاکلیٹ عنایت فرمائے۔

اس عرصہ کے دوران ایک دن اردو کلاس میں جانے کا موقع ملا اس دن حضور نے سب کو اپنی ایک بڑی تصویر دی۔ جب انفرادی ملاقات کا موقع ملا میں نے کہا حضور اس تصویر پر اپنا نام لکھ دیں حضور فرمانے لگے پہلے اپنا نام بتائیں جب میں نے اپنا نام بتایا تو پہلے اس تصویر پر مجھ ناچیز کا نام لکھا پھر حضور نے اپنا نام تحریر فرمایا۔ ہر موقع پر دلداری کرتے میرے اپنے حقیقی بچے نہیں ہیں ہر موقع پر حضور نے میری دلداری کی اور فرمایا آپ روحانی اولاد پیدا کریں پیارے آقا کی اس بات نے مجھے ہمیشہ بہت حوصلہ دیا اور مجھے ہم و غم سے دور رکھا۔

2001ء میں ایک دفعہ پھر جرمنی انٹرنیشنل جلسہ سالانہ میں شمولیت کا موقع ملا اور حضور انور سے ملاقات کا شرف نصیب ہوا۔ اس دفعہ بچوں سمیت ملاقات کی حضور کے ساتھ ایک یادگار فیملی کی تصویر بھی بنی۔ جرمنی جلسہ سے ہم نے واپس یوگنڈا آنا تھا حضور انور کو بتایا دعا کی درخواست کی حضور نے فرمایا یوگنڈا مشکل جماعت ہے میں نے کہا حضور آپ دعا کریں تو اللہ تعالیٰ ہر مشکل کو آسان کر دے گا۔ ہر ملاقات کے موقع پر حضور نے بہت ساری دعائیں دیں ہمیشہ میری دلداری کی تحفوں سے نوازا۔ حضور کی کس کس محبت کا ذکر کروں وہ تو مجسم محبت تھے وہ تو محبت کا ایک ایسا چشمہ تھے جو ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گا۔

حضور انور کی یادداشت بہت اچھی تھی جب پہلی دفعہ میں لندن گئی تو حضور جلسہ کے بعد ایک ہفتہ کے لئے لندن سے باہر گئے تو جب واپس آئے تو میں بھی بیت فضل لندن میں لجنہ کی طرف استقبال کے لئے کھڑی تھی فرمایا آپ ابھی تک گئی نہیں۔ میرا دل خوش ہو گیا کہ حضور نے مجھے یاد رکھا۔ اسی طرح قادیان میں قیام کے دوران ایک دن صبح نماز فجر کے بعد حضور بیت مبارک کے لجنہ والے حصہ میں آئے اپنی بیٹیوں کو بلانا تھا میں باہر گئی تو فرمایا کہ دیکھو میری بیٹیاں اندر ہیں میں نے دیکھ کر بتایا کہ وہ جا چکی ہیں پھر فرمایا آپ اعزاز رسول کی بہن ہیں جس کے بچے نہیں ہیں۔

اس کے علاوہ بھی حضور جب بھی دیکھتے فوراً پہچان لیتے اور حال احوال پوچھتے۔

حضور انور بہت ہی پاکیزہ اور اچھا مزاح بھی رکھتے تھے ہم ماشاء اللہ تیرہ بہن بھائی ہیں جب بھی حضور سے ملاقات ہوتی فرماتے سچ سچ بتائیں آپ سارے بہن بھائی ایک ہی امی میں سے ہیں ہم تو بہت ساری امیوں میں سے اتنے بہن بھائی ہیں۔ پھر فرماتے آپ کا کونسا نمبر ہے۔ میرے سر کے بال کچھ ہلکے تھے میں جب طالب علم تھی تو حضور انور سے دوائی لینے گئی حضور فرمانے لگے آج میں نے اخبار میں پڑھا ہے کہ ایک انڈیا کی لڑکی ہے جس کے بال اس کے قد سے لمبے ہیں لوگوں نے پوچھا کہ آپ کیا استعمال کرتی ہیں اس نے کہا کہ ناک سے دودھ پیتی ہوں۔ حضور فرمانے لگے آپ بھی دوائی کا خیال چھوڑیں اور آج سے ناک سے دودھ پینا شروع کر دیں۔

میرا محبوب آقا بہت ہی پیارا وجود تھا جو ہم سے اچانک جدا ہو گیا۔ لیکن ہم اپنے رب کی رضا پر راضی ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ تو جانے والے سے راضی ہو جا اس کو اپنی جنتوں میں بلند سے بلند اور اعلیٰ وارفع مقام عطا فرما اپنا اور اپنے پیاروں کا قرب نصیب فرما۔ آمین!

اور ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم جانے والے کے کاموں کو زندہ رکھیں اور اس کی اعلیٰ روایات کو زندہ رکھیں۔ آنے والے بہت ہی پیارے امام وقت کی اطاعت کریں اور دعاؤں کے ساتھ ہمیشہ اس کی مدد کریں۔

بہاولپور

بہاولپور کراچی سے کوئی 900 کلومیٹر پر واقع ہے یہاں دلچسپی کے کئی مقامات ہیں جن میں چولستان اس علاقے کی ثقافت، قلعے، یادگاری عمارتیں، محلات، میوزیم اور چڑیا گھر نمایاں ہیں۔

صوفی محمد اسحٰق صاحب

محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب کا ذکر خیر

محترم سید احمد علی شاہ صاحب اپنی وضع قطع شکل وشباہت اور حلیہ ولباس کے لحاظ سے ہمارے پرانے بزرگوں مثلاً مولانا جلال الدین صاحب شمس، مولانا ابوالعطاء صاحب، مولانا قاضی محمد نذیر صاحب اور مولانا گیانی واحد حسین صاحب کے ہم رنگ تھے۔ آپ نے ہماری علمی، اخلاقی اور روحانی راہنمائی کے لئے بہت سی یادیں اپنے پیچھے چھوڑی ہیں۔

سر پر خاص طرز کا سفید عمامہ، اچکن اور سفید شلوار قمیص میں ہمیشہ ملبوس نظر آتے تھے اور بہت ہی پروقار شخصیت لگتے تھے اور اپنے علم وفضل، تقویٰ اور پرہیز گاری کے لحاظ سے اہل ربوہ کی زینت تھے۔ چند سال قبل آپ کی اہلیہ محترمہ اللہ کو پیاری ہوچکی تھیں۔ آپ پر بڑھاپا طاری ہو چکا تھا جس سے آپ کی سماعت خاص طور پر بہت متاثر ہوئی تھی اور اکیلے چلنا بھی مشکل تھا۔ اس وجہ سے آپ اپنے بچوں کے پاس چلے گئے تھے۔ میں آپ کو عموماً خط لکھتا رہتا تھا اور آپ باوجود ہاتھوں میں قدرے ارتعاش کے ہمیشہ جلدی جواب دیا کرتے تھے۔

سلسلہ کے ایک جید عالم تھے اور مباحث اور مناظر تھے آپ نے اپنی زندگی میں بیسیوں مناظرے کئے۔ بائبل کا خوب مطالعہ تھا۔ مختلف مذاہب کے بارہ میں آپ کے متعدد پمفلٹس اور کتابچے شائع شدہ ہیں جو مربیان جماعت کے لئے بے حد مفید ہیں۔ آپکو قیمتی دینی کتب کے جمع کرنے کا بے حد شوق تھا آپ کی پہلی ذاتی لائبریری بوقت ہجرت قادیان میں رہ گئی تھی جو سب ضائع ہوگئی دوسری دفعہ آپ نے پھر ایک لائبریری بنائی جسے 1974ء کے فسادات کے وقت آگ لگا دی گئی۔ اس کے بعد آپ نے تیسری دفعہ پھر اپنی ایک لائبریری ربوہ میں اپنے گھر واقع دارالصدر جنوبی میں تشکیل دی۔ مجھے کئی دفعہ آپ کے ہمراہ مرکز کی طرف سے یا مجلس انصار اللہ کی طرف سے تربیتی دوروں پر دور دراز کی جماعتوں میں جانے کا موقعہ ملتا رہتا تھا اور آپ کی صحبت ہمیشہ ہی علمی اور روحانی لحاظ سے مفید ثابت ہوتی رہی۔

1974ء میں آپ گوجرانوالہ شہر میں بطور مربی جماعت مقیم تھے اور آپ پر قاتلانہ حملہ بھی کیا گیا لیکن کلہاڑی آپ کی بجائے دروازہ پر لگی اور آپ بال بال بچ گئے۔ جماعتی دوروں پر آپ کو کئی روز تک ڈیرہ اسماعیل خان میں اسیر راہ مولیٰ ہونے کا شرف بھی حاصل ہوا۔

محترم شاہ صاحب ایک نہایت ہی حلیم الطبع اور منکسر المزاج آدمی تھے تکبر وخودنمائی کا شائبہ تک آپ میں نہ تھا۔ آپ خلوص ونیک نیتی کا مجسمہ تھے اور تصنع بناوٹ اور ریاکاری سے بالکل مبرا اور منزا تھے۔ آپ ہر شخص کی بات پوری توجہ اور ہمدردی سے سنتے اور ہمیشہ ہمدردانہ مشورہ دیا کرتے تھے۔

دارالصدر جنوبی میں آپ کا مکان ریلوے لائن کے بالکل قریب تھا۔ آپ روزانہ بیت بلال میں امامت اور درس وتدریس کے فرائض پورے ذوق وشوق سے ادا کرتے تھے۔

جب آپ نے اپنی آپ بیتی ''تحدیث نعمت باری تعالیٰ'' کے نام سے شائع کی تو آپ نے نہایت ہی محبت سے اس کا ایک نسخہ اپنے دستخطوں سے مجھے بھجوایا۔ یہ کتاب محض ایک آپ بیتی نہیں بلکہ بہت ہی قیمتی دینی معلومات کا ایک مجموعہ اور قیمتی حوالہ جات کا ایک مرقع ہے اور اس قابل ہے کہ ہر مربی کی ذاتی لائبریری میں اس کا ایک نسخہ موجود ہو۔ اس میں آپ نے نہ صرف اپنی زندگی کے حالات قلم بند کئے ہیں بلکہ متعدد علمی نکات مع حوالہ جات درج کئے ہیں۔ جو سب پڑھنے اور یاد رکھنے کے قابل ہیں۔ اس کتاب میں آپ نے اپنے متعدد ان رویا کا بھی اندراج کیا ہے جو روز روشن کی طرح پورے ہوئے اور جو آپ کے مقرب بارگاہ الٰہی ہونے کا ثبوت ہیں۔

اللہ تعالیٰ شاہ صاحب مرحوم کے درجات کو بلند کرے۔ آپ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے آپ کی اولاد کو صبر جمیل سے نوازے اور آپ کی وفات کی وجہ سے جو علمی اور روحانی خلا پیدا ہوا ہے اسے پورا کرے۔ آمین۔

اے خدا برتربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

بقیہ صفحہ 3

اللہ اور رسولؐ کے احکامات کی اطاعت

''تم یاد رکھو کہ قرآن شریف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی پیروی اور نماز روزہ وغیرہ جو مسنون طریقے ہیں ان کے سوا خدا کے فضل اور برکات کے دروازے کھولنے کی اور کوئی کنجی ہے ہی نہیں۔ بھولا ہوا ہے وہ جو ان راہوں کو چھوڑ کر کوئی نئی راہ نکالتا ہے۔ ناکام مرے گا وہ جو اللہ اور اس کے رسول کے فرمودہ کا تابعدار نہیں بلکہ اور اور راہوں سے اسے تلاش کرتا ہے۔'' (ص103)

ہمارا طریق نرمی ہے

''یہ بھی یاد رکھو ہمارا طریق نرمی ہے۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ اپنے مخالفوں کے مقابل پر نرمی سے کام لیا کرے تمہاری آواز تمہارے مخالف کی آواز سے بلند نہ ہو۔ اپنی آواز اور لہجہ کو ایسا بناؤ کہ کسی دل کو تمہاری آواز سے صدمہ نہ ہووے'' (ص103)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35382 میں عابد حسین بٹ ولد الحاج ریاض قطب احمد بٹ قوم خواجہ بٹ کشمیری پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل پور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد حسین بٹ ولد الحاج ریاض قطب احمد بٹ ماڈل کراچی گواہ شد نمبر 1 عادل حسین بٹ وصیت نمبر 28475 گواہ شد نمبر 2 ارشد احمد محمود وصیت نمبر 25546

مسل نمبر 35383 میں محمد فیصل ولد چوہدری محمد شریف قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9936 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد فیصل ولد چوہدری محمد شریف کینٹ کراچی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد احمد ولد محمد اکرم خان نشتر روڈ کراچی گواہ شد نمبر 2 سید محمد شاہ وصیت نمبر 31452

مسل نمبر 35384 میں ملک عامر احمد ولد ملک ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عامر احمد ولد ملک ناصر احمد گلشن اقبال کراچی گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری ولد عبدالسمیع چوہدری کراچی گواہ شد نمبر 2 حامد سمیع چوہدری ولد عبدالسمیع چوہدری گلشن اقبال کراچی

مسل نمبر 35385 میں ابرار احمد ولد فیض محمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیکب لائن کمپلیکس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ایک عدد فلیٹ واقع جیکب لائن کمپلیکس کراچی مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابرار احمد ولد فیض محمد کراچی گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد مختار احمد ٹیونیشیا لائن کراچی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد احمد ولد محمد اکرم کراچی

مسل نمبر 35387 میں شہباز احمد ولد ابرار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کمپلیکس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد رقم -/12000 روپے۔ پرائز بانڈ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہباز احمد ولد ابرار احمد کراچی گواہ شد نمبر 1 ارفاق احمد ولد چوہدری محمد حسین مرحوم کراچی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد علی محمد کراچی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

رپورٹ یوم تحریک جدید

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء و صدر صاحبان کو سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید مورخہ 3۔اکتوبر 2003ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔ امراء وصدر صاحبان سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی ''اجلاس یوم تحریک جدید'' کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 3۔اکتوبر کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''اجلاس یوم تحریک جدید'' کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

دعائے نعم البدل

مکرم محمد حاتم باجوہ صاحب صدر جماعت 116/12-L کسووال ضلع ساہیوال کا نومولود بیٹا عمر سات ماہ جو وقف نو میں شامل تھا۔ کچھ دیر بیمار رہ کر مورخہ 6 نومبر 2003ء کو وفات پا گیا۔ بچے کی نماز جنازہ چوہدری نصراللہ خاں صاحب امیر ضلع نے پڑھائی اور دعا بھی کرائی اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے ایم فل انگلش میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 13 دسمبر تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 16 نومبر۔

IBA یونیورسٹی آف پنجاب لاہور نے MBA ایوننگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 5 دسمبر تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 15 نومبر۔ (نظارت تعلیم)

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام شگفتہ ناز سے تبدیل کر کے شگفتہ پروین رکھ لیا ہے۔ آئندہ سے مجھے اسی نام سے پکارا اور لکھا جائے۔

شگفتہ پروین محلہ نصیر آباد حلقہ غالب ربوہ

کفالت یتامیٰ کی سعادت

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ اپنے قیام سے لے کر اب تک 725 گھرانوں کے 2635 یتامیٰ کی کفالت و خبر گیری کر چکی ہے۔ اس عرصہ کے دوران 307 گھرانوں کے 1085 یتیم بچے برسر روزگار ہوئے اور بچیاں شادی کے بعد اپنے گھروں میں آباد ہو چکی ہیں۔ 1500 سے زائد بچے اس وقت کمیٹی کے زیر کفالت ہیں۔ اگر ہم ان کی اچھی پرورش کریں گے اور ان کی جائز ضروریات کو پورا کریں گے تو یقیناً یہ جماعت کے مفید وجود ثابت ہوں گے۔

کفالت یتامیٰ کمیٹی کی مالی معاونت آپ کے لئے اجر عظیم کا باعث ہوگی۔

(سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت ربوہ)

درخواست دعا

مکرم جمال احمد صاحب آف تخت ہزارہ ضلع سرگودھا سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم نثار احمد صاحب بابت ترکہ مکرم حاتم علی صاحب)

مکرم نثار احمد صاحب C/O مکرم قادر شاہ صاحب ساکن 29/3 ٹیپو سلطان روڈ۔ ملتان کینٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حاتم علی صاحب ابن مکرم نتھو خان صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 24/5 محلہ باب الابواب ربوہ بر قبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) محترمہ خورشید بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم نثار احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم منصور احمد صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ طاہرہ عزیز صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
(6) مکرم آصف محمود صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکی طیاروں کی عراق میں بمباری

بغداد، باقوبہ اور سامرہ کے گردونواح میں امریکی طیاروں اور ٹینکوں نے 500 پاؤنڈ وزنی بم گرائے اور شدید گولہ باری کی۔ اس سے درجنوں عمارتیں تباہ ہو گئیں ہلاکتوں کے بارہ میں اندازہ نہیں ہو سکا۔ موصل میں بم دھماکے سے ایک امریکی فوجی ہلاک ہو گیا۔ بغداد میں بجلی بدستور بند ہے تین دن میں صرف 15 منٹ کیلئے بجلی بحال کی گئی۔

ایران نے عراق گورننگ کونسل کو تسلیم کر لیا

ایران نے امریکہ کی قائم کردہ گورننگ کونسل کو باقاعدہ تسلیم کر لیا ہے۔

اسرائیل حفاظتی باڑ بنانا بند کر دے یورپی

یونین نے اسرائیل سے کہا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے میں فلسطین کے ساتھ حفاظتی دیوار کی تعمیر کو روک دے کیونکہ اس سے فلسطینیوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

روس نے مشرق وسطیٰ امن بارے قرارداد

سلامتی کونسل میں پیش کر دی روس نے اسرائیلی اعتراضات مسترد کرتے ہوئے مشرق وسطیٰ امن روڈ میپ کی حمایت میں سلامتی کونسل میں قرارداد پیش کر دی ہے۔ سلامتی کونسل کے صدر نے توقع ظاہر کی ہے کہ اسی ہفتہ یہ قرارداد منظور کر لی جائیگی۔ قبل ازیں یہ قرارداد 30۔اکتوبر کو پیش کرنے کے بعد اس پر غور ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اسرائیل نے اس قرارداد کو غیر ضروری قرار دیا ہے۔

سوڈانی مال بردار طیارہ گر کر تباہ تیرہ ہلاک

سوڈان کا ایک مال بردار طیارہ پرواز کے دوران دھماکہ سے پھٹ گیا اور اس میں سوار تمام 13 افراد ہلاک ہو گئے۔ طیارہ خوراک لے کر جنوبی سوڈان جا رہا تھا۔

بیت اللحم اور مغربی کنارے میں جھڑپیں

مغربی کنارے کے شہر بیت اللحم میں جھڑپوں کے دوران دو اسرائیلی گولی لگنے سے ہلاک ہو گئے۔ واقعہ کے بعد فوج نے علاقے میں کرفیو لگا دیا اور گھر گھر تلاشی کے دوران دس افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم شیرون نے کہا ہے کہ آئندہ چند روز تک فلسطینی وزیر اعظم سے ملاقات ہو سکتی ہے۔

بل کلنٹن بھارت کا دورہ کرینگے

سابق امریکی صدر بل کلنٹن دو روزہ دورے پر جمعہ کو نئی دہلی پہنچ رہے ہیں۔ صدر اور وزیر اعظم سے ملاقات کے علاوہ ہفتہ کو تاج محل دیکھیں گے۔

رمز فیلڈ نے شمالی کوریا کو برائی قرار دے دیا

امریکی وزیر دفاع ڈونلڈ رمز فیلڈ نے جنوبی کوریا میں امریکی فوجی اور فضائی اڈوں کا دورہ کرتے ہوئے شمالی کوریا پر کڑی نکتہ چینی کی اور کہا کہ شمالی کوریا کے حکمران اسلحہ بنانے میں لگے ہوئے ہیں جبکہ ان کے عوام بھوک سے مر رہے ہیں۔ شمالی کوریا ایک ایول (برائی) ہے۔ رمز فیلڈ نے کہا کہ جنوبی کوریا میں تعینات امریکہ کے 37 ہزار فوجی آزادی اور غلامی کی سرحد پر بیٹھے ہیں۔

ناصریہ میں ہلاک ہونے والوں کا اٹلی میں

سوگ گزشتہ ہفتے عراق کے شہر ناصریہ میں بم دھماکے میں ہلاک ہونے والے اٹلی کے فوجیوں کی تدفین منگل کے روز ہوئی اس موقع پر اٹلی میں قومی سطح پر سوگ منایا گیا اور آخری رسومات میں لاکھوں افراد نے شرکت کی جن میں صدر، وزیر اعظم اور قائد حزب اختلاف بھی شامل تھے۔

سانحہ استنبول مرنے والوں کی تعداد 25

ہوگئی ترکی کے شہر استنبول میں یہودی معابد پر خودکش حملوں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 25 ہوگئی ہے۔ ترک پولیس نے کہا ہے کہ جائے حادثہ سے ملنے والی لاشیں اسلامک گروپ کے ارکان کی ہیں۔ ترک وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ واقعہ کی تحقیقات میں خاصی پیشرفت ہوئی ہے۔ دھماکہ سے قبل لی گئی ویڈیو فلم میں ایک حملہ آور کی تصویر محفوظ ہے۔

سہ ملکی سیریز کا فائنل آسٹریلیا نے جیت لیا

بھارت میں ہونے والے سہ ملکی کرکٹ سیریز کا فائنل آسٹریلیا نے بھارت کو 37 رنز سے شکست دیکر جیت لیا۔ کولکتہ کے سٹیڈیم عیدن گارڈن میں ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد شائقین کی موجودگی میں آسٹریلیا نے پہلے کھیلتے ہوئے 235 رنز بنائے جواب میں بھارت کی پوری ٹیم 198 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔

علاج بالمثل کے مطابق نسخہ جات اور ادویات پرمبنی
ہومیو پیتھک ادویات کا بکس خرید کر چھوٹا موٹا علاج خود کریں
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ فون 213698

Jasmine Guest Houses
Islamabad
Major (R) Muhammad Yusuf Khan
Chief Executive
Jasmine INN, 20-A,G-8 markaz
Tel# 2252002-2252167 Fax# 2821295
Jasmine LODGE,#6,St#54,F-7/4
Tel#2821971-2821997 Fax#2821295
Jasmine LODGE 2,#29,St26,F-6/2
Tel#2824064-2824065 Fax#2824062
E-mail:Jasminelodges@hotmail.com

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب			
جمعرات	20۔نومبر	زوال آفتاب	11-54
جمعرات	20۔نومبر	افطار	5-10
جمعہ	21۔نومبر	انتہائے سحر	5-16
جمعہ	21۔نومبر	طلوع آفتاب	6-39

پاکستان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری رکھے امریکہ نے پاکستان کی طرف سے دہشت گردوں کے خلاف کئے جانے والے حالیہ اقدامات کا خیر مقدم کیا ہے اور پاکستان سے کہا ہے کہ انسداد دہشت گردی کے سلسلے میں ایسے اقدامات کا سلسلہ جاری رہنا چاہئے۔ پاکستان نے یہ اقدامات افغانستان کی جانب سے بعض الزامات کے بعد اٹھائے ہیں۔ یاد رہے کہ افغانستان کے وزیر خارجہ عبداللہ عبداللہ نے اپنے حالیہ دورہ امریکہ کے دوران متعدد بار یہ الزام عائد کیا تھا کہ طالبان پاکستان میں منظم ہو کر افغانستان میں دوبارہ حملے کر رہے ہیں تاہم امریکہ کی وزارت خارجہ کے ترجمان رچرڈ باؤچر نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امریکہ کا اتحادی ہے اور امریکہ القاعدہ اور طالبان کے خلاف پاکستان کی طرف سے گزشتہ چند دنوں میں اٹھائے جانے والے اقدامات کا خیر مقدم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا دونوں ملکوں کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون کا سلسلہ جاری رکھنا چاہئے تا کہ القاعدہ اور طالبان کے جنگجوؤں کو کوئی بھی ٹھکانہ نہ مل سکے۔

عارفوالہ میں چھت گرنے سے 7 خواتین ہلاک کھاد کے سٹور کی چھت گرنے سے ایک بچی سمیت 7 خواتین ہلاک اور 200 کے قریب خواتین زخمی ہو گئیں۔ 10 سے زائد خواتین کو تشویشناک حالت میں لاہور اور ساہیوال کے ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ 300 خواتین کھاد کے گودام کی چھت پر قرآنی خوانی کر رہی تھیں چھت بوجھ برداشت نہ کر سکی اور دھماکہ سے زمین بوس ہو گئی۔ اور خواتین 60 فٹ اونچائی سے نیچے آ گریں۔ 100 سے زائد کی ٹانگیں اور بازو ٹوٹ گئے۔ گودام کا تالا توڑ کر خواتین کو نکالا گیا۔

صوبوں کا حصہ بڑھانے پر اتفاق نئے تشکیل کردہ قومی مالیاتی کمیشن کا پہلا اجلاس اتفاق رائے کے بعد اسلام آباد میں ختم ہو گیا کہ محاصل کے قابل تقسیم پول سے صوبوں کا حصہ بڑھایا جائیگا۔ اجلاس میں چھٹے قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ پر غور کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت کمیشن کے چیئر مین وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کی۔ چاروں صوبوں کے وزرائے خزانہ اور غیر سرکاری ارکان نے اجلاس میں اپنے اپنے موقف کی وضاحت کی۔ انہوں نے قابل تقسیم پول سے صوبوں کو محاصل کی تقسیم اور وفاق کی طرف سے صوبوں کیلئے فنڈز مختص کرنے کے حوالے سے اتفاق رائے پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

پاکستان دوستی چاہتا ہے تو دہشت گردوں سے رابطے ختم کر لے بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ اگر پاکستان بھارت سے دوستی چاہتا ہے تو اسے دہشت گردوں سے اپنے رابطے ختم کرنا ہونگے۔ ریاست راجستھان میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بھارتی وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان اگر بھارت کے ساتھ دوستی چاہتا ہے تو اسے سوچ میں یکسوئی لانا ہوگی۔ اور دہشت گردوں سے تمام ناطے توڑنا ہونگے۔ بھارتی وزیر اعظم اس سال اپریل میں مقبوضہ کشمیر میں اپنی طرف سے پاکستان کیلئے دوستی کا ہاتھ بڑھانے کا حوالہ دے رہے تھے۔ دہشت گردی سے کسی بھی شکل میں نمٹنے کیلئے دو رائے نہیں ہو سکتیں۔ انہوں نے افغانستان میں القاعدہ کے دوبارہ منظم ہونے کا حوالہ بھی دیا۔

جنوبی وزیرستان میں کریک ڈاؤن جنوبی وزیرستان کے محصور قبائل کی پانچ اقوام کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع ہو گیا۔ تین سرکردہ قبائلی سرداروں سمیت درجنوں افراد کو گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیا گیا۔ اور ان کی درجنوں گاڑیوں کو بھی تحویل میں لے لیا گیا۔

طمانچے جاوید ہاشمی کے نہیں قوم کے منہ پر مارے گئے مسلم لیگ (ن) کے قائمقام صدر جاوید ہاشمی کی صاحبزادی رکن قومی اسمبلی میمونہ ہاشمی نے کہا ہے کہ ان کے والد کو گرفتار کر کے دیواروں کے ساتھ پٹخا گیا اندھیرے اور تیز روشنیوں میں رکھا اور ان کے منہ پر طمانچے مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طمانچے جاوید ہاشمی کے منہ پر نہیں بلکہ قوم، پارلیمنٹ اور جمہوریت کے منہ پر مارے گئے ہیں۔

القاعدہ اور پاکستان کو ایک پلڑے میں ڈالنا غیر ذمہ دارانہ حرکت ہے وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات نے کہا ہے کہ پاکستان اصولوں پر سمجھوتہ کئے بغیر بھارت کے ساتھ دوستی کا خواہشمند ہے۔ القاعدہ اور پاکستان کو ایک پلڑے میں ڈالنا زیادتی ہی نہیں غیر ذمہ دارانہ حرکت بھی ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے کی عالمی مہم میں پاکستان کا ریکارڈ دنیا نے سراہا ہے۔

جمالی کی صدر مشرف سے ملاقات وزیر اعظم میر ظفر اللہ جمالی نے راولپنڈی میں صدر جنرل مشرف سے ملاقات کی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال امن عامہ اور دیگر قومی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آرمی ہاؤس میں واقع کیمپ آفس میں ہونے والی ملاقات میں عید کے بعد وفاقی کابینہ میں توسیع کا معاملہ بھی زیر غور آیا۔ وزیر اعظم نے صدر کو تین مذہبی تنظیموں پر پابندی کے بعد ملک میں امن وامان کی صورتحال اور ان کے خلاف آپریشن کی صورتحال سے بھی آگاہ کیا۔ صدر مملکت نے کالعدم تنظیموں کے خلاف آپریشن کی رفتار پر اطمینان ظاہر کیا اور کہا کہ پاکستان کو روشن خیال اور اعتدال پسند اسلامی فلاحی مملکت بنانے کی جانب ہمارا سفر جاری رہے گا اور اس سلسلے میں ہم کوئی دباؤ برداشت نہیں کرینگے۔ دہشت گرد اور انتہا پسند قوتوں کے خلاف پوری طاقت سے نمٹا جائے گا۔ اور انہیں ملکی سرزمین پر اپنے مذموم مقاصد کے حصول کیلئے استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

4 مزید مذہبی تنظیموں پر پابندی لگائی جا سکتی ہے وزارت داخلہ کے نیشنل کرائسز مینجمنٹ سیل کے ڈائریکٹر جنرل بریگیڈیئر (ر) جاوید اقبال چیمہ نے کہا ہے کہ اب تک کالعدم قرار دی گئی تین مذہبی تنظیموں کے 137 دفاتر سیل کر دیئے گئے ہیں۔ تاہم ان کے کارکنوں کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نام بدل کر کام کرنے والی مزید چار تنظیموں پر پابندی لگائی جا سکتی ہے۔ اے ایف پی سے بات چیت کے دوران انہوں نے کہا کہ ہم نے کالعدم قرار دی گئی تنظیموں کے ارکان کو گرفتار نہیں کیا بلکہ ان تنظیموں کے سرگرم کارکنوں پر نظر رکھی جا رہی ہے انہوں نے کہا کالعدم تنظیموں کے دفاتر سیل کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ اور ابھی ان کے مزید دفاتر سیل کر دیئے جائینگے۔

پنجاب میں کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دینے کا فیصلہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے پنجاب کی کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کے تحت لاہور کی 49 کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دیئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دینے کا مسئلہ 1985ء سے زیر التواء تھا۔ جواب حل کر دیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی ملکیتی اراضی پر 23 مارچ 1985ء تک قائم ہونے والی کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں گے۔ کچی آبادیوں کے مکینوں کو صحت، تعلیم اور باقی تمام انفراسٹرکچر کی فراہمی کیلئے جامع لائحہ عمل وضع کر لیا گیا ہے۔

118 سال پرانا دنیا کا سب سے بڑا مجسمہ آزادی امریکہ دنیا کا سب سے بڑا اور وزنی مجسمہ امریکہ میں ہے اس مجسمہ کا مجموعی وزن 24 ہزار 635 ٹن ہے جبکہ 113 ٹن لوہا اور باقی کنکریٹ ہے۔ یہ زمین سے 305 فٹ بلند ہے۔ یہ مجسمہ 1885ء میں فرانس کے مصوروں فریڈرک آئنس، رچرڈز مورس ہنٹ اور الیگزینڈر گسٹاو ایفل نے تیار کیا تھا اور اسی سال فرانس نے امریکہ کے حوالے کر دیا۔ یہ مجسمہ آزادی کہلاتا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

☆ ادارہ الفضل مکرم منور احمد بجہ کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع رحیم یار خان، لودھراں وملتان بھیج رہا ہے۔

☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل بقایات ☆ ترغیب برائے اشتہارات

تمام احباب کرام سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

رنگین فلموں کی ڈویلپنگ پرنٹنگ چند منٹوں میں
مرزا زیب اینڈ فوٹو سٹوڈیو
212988 گھر: 215209 فون دکان

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
نئی میڈیکل سٹور
بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ Fax.Ph:211956

گورنمنٹ آف پاکستان وتحصیل انتظامیہ چنیوٹ سے درجہ اول میں منظور شدہ ماہر فن تعمیرات کی زیر نگرانی ہر قسم کے گھر / عمارت کا بہترین ڈیزائن / نقشہ تیار کروانے کے لئے
11 تا 1 بجے دوپہر
عصر تا عشاء
3421

نیز پرانے کولر اور گیزر ریپئر اور تبدیل بھی کئے جاتے ہیں۔
265/16 B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک

سائیکلوں کی دنیا میں منفرد نام گزشتہ 24 سال سے احباب جماعت کی خدمت میں مصروف عمل احباب جماعت کے لئے ہم نئی سے نئی ورائٹی پیش کرتے ہیں۔
چائنیز، سہراب، فونکس، ایگل، فونٹین بائیک، شہباز، جوگنگ مشین، بے بی سائیکل، واکر وغیرہ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
نیز نقد اور آسان قسطوں پر ہر قسم کے سائیکل، واشنگ مشین پنکھے، ایئر کولر، ٹی وی ٹرالی وغیرہ حاصل کریں۔
اشفاق سائیکل سٹور
پروپرائٹرز:
Ph:213652